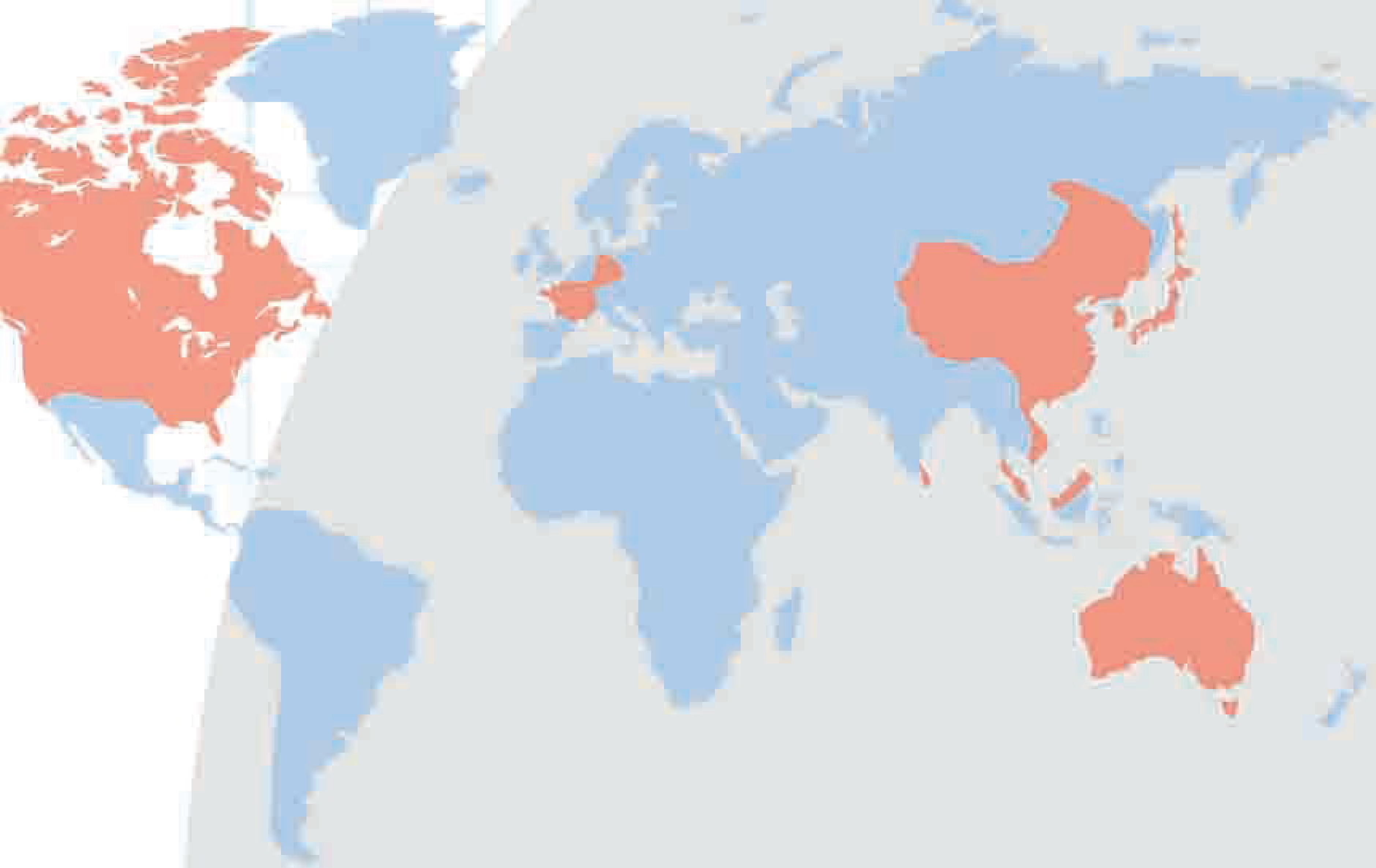

2019-nCoV
WUHAN CORONAVIRUS

کوروناوائرس

کے بارے میں عام پوچھے جانے والے

سوالات؟

علامات

ممالک

طبی سہولیات

اقدامات

مریض

پاکستان

ویکسین

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، حکومت پنجاب

فہرست

1. کورونا وائرس کیا ہے؟ — 01
2. کورونا وائرس کیسے پھیلتا ہے؟ — 01
3. کورونا وائرس کن کن ممالک تک پھیل چکا ہے؟ — 01
4. حکومت نے اس وباء کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں؟ — 02
5. کورونا وائرس کی علامات کیا ہیں؟ — 03
6. کورونا وائرس کس حد تک خطرناک ہے؟ — 04
7. کورونا وائرس سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ — 05
8. کیا کورنا وائرس سے بچاؤ کی ویکسین دستیاب ہے؟ — 06
9. ایک عام شہری کو کورونا وائرس سے کس حد تک خطرہ ہے؟ — 06
10. بیرون ملک سے آنے والے افراد کو کیا کرنا چاہیئے؟ — 07
11. بیرون ملک جانے والے افراد کو کیا کرنا چاہیئے؟ — 07
12. ایک اہم بات — 08

کورونا وائرس کیا ہے؟

چین کے شہر ووہان میں دسمبر 2019 سے بخار، سانس میں دشواری اور نمونیا کی وبا دیکھنے میں آئی ہے۔ یہ وبا ایک نئی قسم کے کورونا وائرس سے پھیلی ہے۔ ماہرین صحت اس وائرس کے پھیلاؤ کی بنیاد بننے والے عناصر کے جائزے اور اس کی روک تھام کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

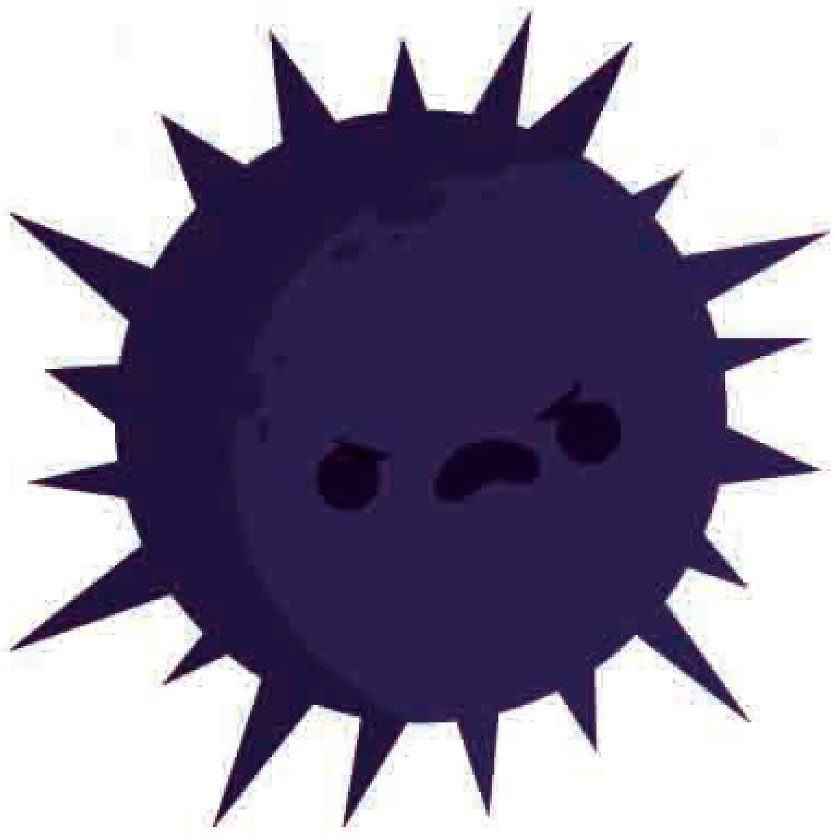

کورونا وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

مریض کے رابطے میں آنا، کھانسی یا چھینک کی زد میں آنا، مریض کے ساتھ ہاتھ ملانا یا اس کی استعمال شدہ اشیاء کو استعمال کرنا وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔ صحت مند افراد، جب کورونا وائرس کے مریض سے ہاتھ ملاتے یا گلے ملتے ہیں تو یہ وائرس ہاتھوں اور سانس کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔

کورونا وائرس کن کن ممالک تک پھیل چکا ہے؟

چین کے شہر ووہان سے پھوٹنے والی یہ وباء، دیگر ممالک کے افراد میں تیزی سے منتقل ہوئی۔ اب تک تقریباً 24 ممالک بشمول جاپان، تھائی لینڈ، ملائشیاء، سنگاپور، امریکہ وغیرہ میں اس وائرس سے متاثرہ مشتبہ مریض سامنے آئے ہیں۔

حکومت نے اس وباء کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں؟

چین میں اس وبا کے سامنے آتے ہی وفاقی اور صوبائی حکومتوں بشمول حکومت پنجاب نے بروقت حفاظتی اقدامات اٹھائے

بیرون ممالک سے آنیوالے مسافروں کی میڈیکل سکریننگ

اس مقصد کے لیے ملک کے تمام ائیر پورٹس، سرحدی چیک پوسٹس اور دیگر داخلی مقامات پر تربیت یافتہ عملہ، مسافروں میں بخار اور متعلقہ علامات کا جائزہ لے کر مشتبہ مریضوں کو دوسرے مسافروں سے علیحدہ کر کے مختص کردہ ہسپتالوں میں ریفر کرتا ہے۔

مخصوص ہسپتالوں میں خصوصی وارڈز کا قیام

تمام بڑے شہروں کے مخصوص ہسپتالوں میں خصوصی وارڈز بھی قائم کر دیئے گئے ہیں تا کہ کورونا وائرس سے متاثرہ کسی بھی مشتبہ مریض کو فی الفور زیر مشاہدہ رکھ کر مرض کی جانچ پڑتال کی جا سکے اور مریض کو ضروری طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

کورونا وائرس کی علامات کیا ہیں؟

علامات

- بخار
- کھانسی
- زکام
- سردرد
- سانس میں دشواری

"کورونا وائرس کی علامات عام فلو کی علامات جیسے کہ بخار، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری وغیرہ ہیں تاہم یہ صرف اسی صورت میں کورونا وائرس کی علامات سمجھی جائیں جب یہ کسی ایسے شخص میں پائی جائیں جو یا تو متاثرہ ممالک سے آیا ہو یا وہ کورونا وائرس کے مریض سے رابطے میں رہا ہو۔"

کورونا وائرس کس حد تک خطرناک ہے؟

چونکہ یہ ایک نیا وائرس ہے لہٰذا اس کے بارے میں دستیاب معلومات میں کمی کے سبب پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا، بالخصوص سوشل میڈیا پر افواہوں کا بازار گرم ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حالیہ جائزوں کے مطابق کورونا وائرس کے سبب ہونے والی اموات کی شرح صرف 2 سے 3 فیصد ہے

2-3%

جو کہ دیگر وبائی امراض مثلاً برڈ فلو (40 فیصد)، مرس کورونا وائرس (35 فیصد) اور ایبولا (40 فیصد) کہیں کم ہے۔ صرف اور صرف حکومت کی ویب سائٹ پر نشر کی جانے والی معلومات پر یقین کریں اور افواہوں پر کان نہ دھریں۔

www.pshealth.punjab.gov.pk

برڈ فلو (40 فیصد)

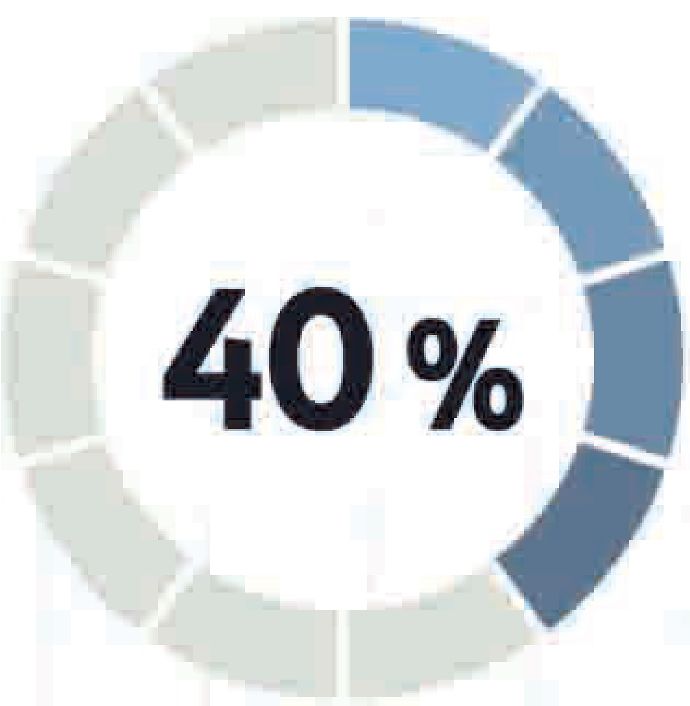

مرس کورونا وائرس (35 فیصد)

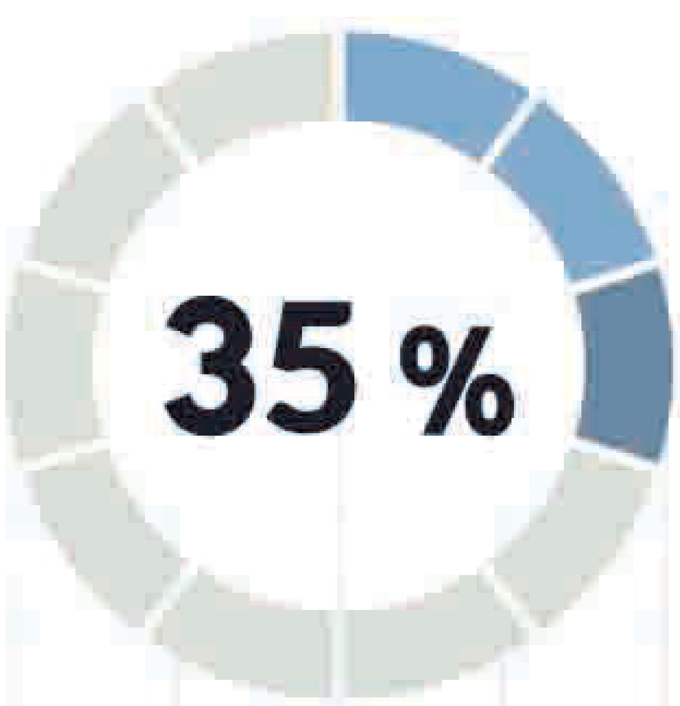

ایبولا (40 فیصد)

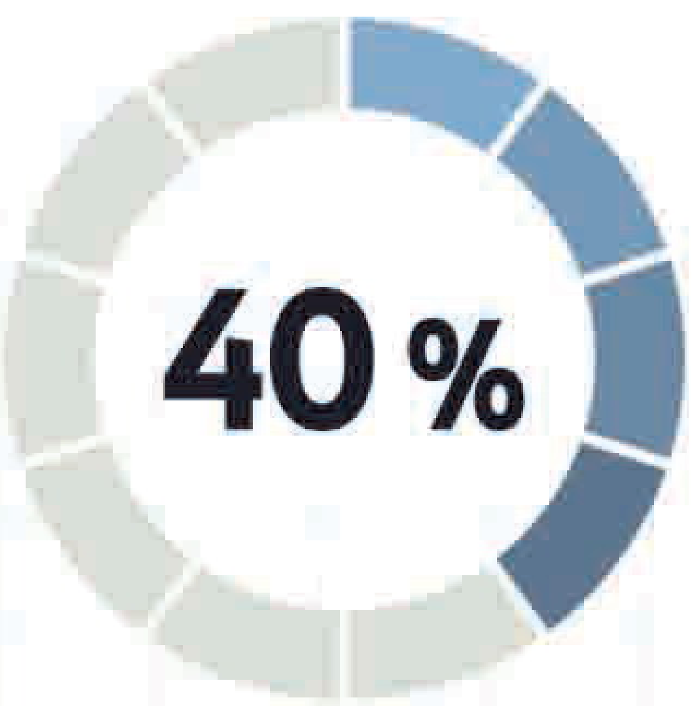

کورونا وائرس سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

صحت مند طرز حیات، ہاتھوں کو بار بار دھونا اور چھینکتے یا کھانستے وقت ٹشو پیپر یا رومال کا استعمال، عدم دستیابی کی صورت میں کہنی سے ناک کو ڈھانپ لینا، کورونا وائرس اور دیگر بہت سے امراض سے محفوظ بناتا ہے۔ کورونا وائرس کے مشتبہ مریض سے بغیر ذاتی حفاظتی اقدامات (ماسک، دستانے وغیرہ) کے نہ ملیں۔

1

ہاتھوں کو باقاعدگی سے دھوئیں

2

کھانستے یا چھینکتے ہوئے اپنا منہ ڈھانپ لیں

3

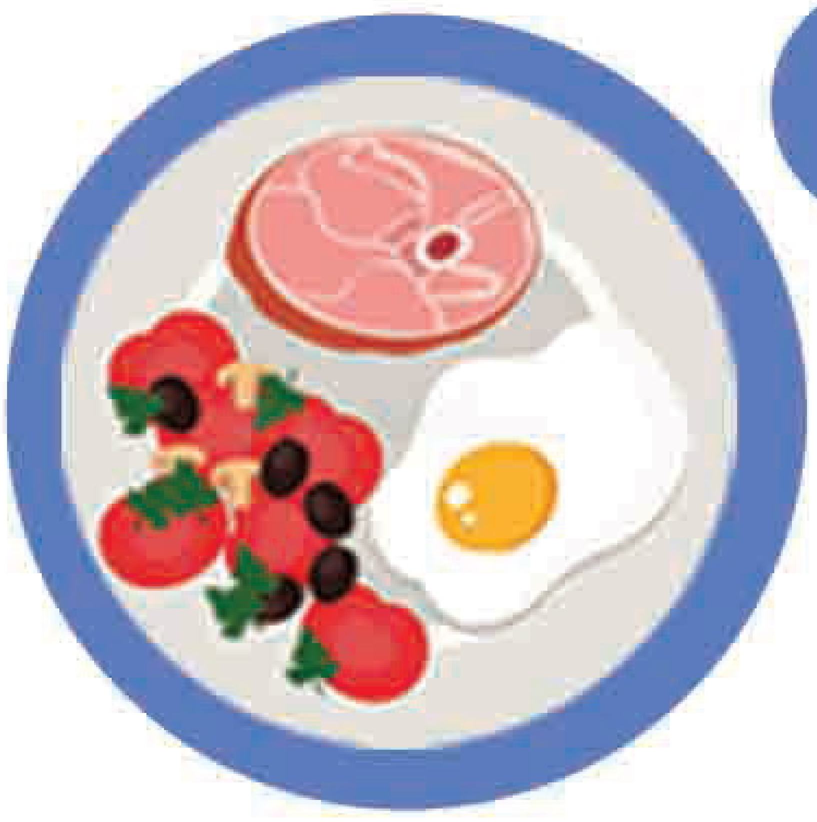

انڈوں اور گوشت کو اچھی طرح پکائیں

4

نزلہ اور زکام کی صورت میں
عام میل جول کم رکھیں پر ہجوم جگہوں
پر جانے سے اجتناب کریں اور ڈاکٹر
سے اپنا طبی معائنہ کروائیں

5

جانوروں کے قریب جانے سے گریز کریں

کیا کورونا وائرس سے بچاؤ کی ویکسین دستیاب ہے؟

جی نہیں

کیونکہ یہ ایک نئی بیماری ہے اس لیے اس فی الحال اس سے بچاؤ کی کوئی ویکسین دستیاب نہیں تاہم ماہرین کی جانب سے دنیا بھر میں تجربات جاری ہیں۔

ایک عام شہری کو کورونا وائرس سے کس حد تک خطرہ ہے؟

عام لوگوں تک وائرس کے پھیلنے کا خطرہ موجود ہے کیونکہ بین الاقوامی مسافروں کی آمد جاری ہے ایسے صورت میں وائرس کی رسائی کا خطرہ موجود ہے۔ عام لوگوں کو ہاتھ دھونے، کھانسی اور چھینک کے آداب جیسی عادات پر باقاعدگی سے عمل کرنا چاہئے جو نہ صرف کورونا وائرس بلکہ دیگر امراض مثلاً فلو، ٹی۔بی، وغیرہ سے بچنے کے لیے ضروری ہے۔

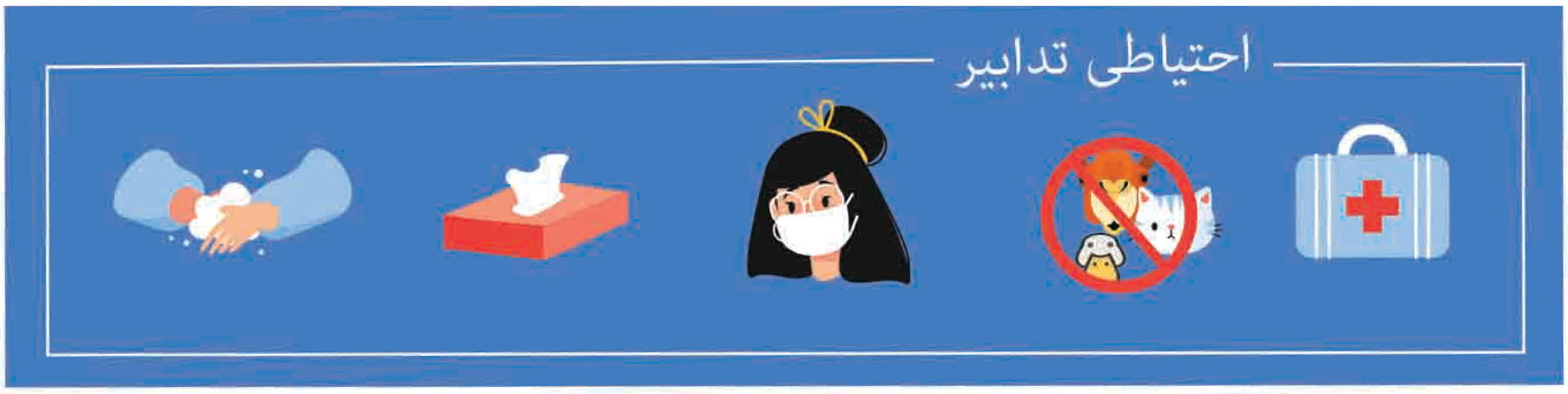

بیرون ملک سے آنے والے افراد کو کیا کرنا چاہیئے؟

چونکہ دنیا کے مختلف ممالک میں یہ وائرس پھیل چکا ہے لہٰذا متاثرہ ممالک سے آنے والے افراد کو انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ وائرس اس کے گھر کے دیگر افراد، دوستوں اور عزیز واقارب تک نہ پھیل سکے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ پاکستانی ائیرپورٹس پر موجود کارکنانِ صحت سے مکمل تعاون کریں اور اپنی مکمل سکریننگ کروائیں۔ اگر زکام یا بخار کی علامات ہوں تو اپنا مکمل طبی معائنہ کروائیں اور ماسک کا استعمال کریں۔ گھر پر رہیں اور عام میل جول سے پرہیز کریں۔ یاد رکھیں، ہر زکام اور بخار، کورونا وائرس کے سبب نہیں ہوتا۔

بیرون ملک جانے والے افراد کو کیا کرنا چاہیئے؟

بیرون ملک سفر کرنے والے افراد ائیرپورٹس اور دیگر عوامی مقامات پر رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں۔ اپنے ہاتھوں کو بار بار صابن سے دھوئیں یا ہینڈ سینی ٹائرز کا استعمال کریں۔ ماسک کا استعمال یقینی بنائیں اور کھانستے یا چھینکتے وقت ناک پر رومال ضرور رکھ لیں۔

ایک اہم بات

ہمیشہ یاد رکھیں!

اگر کسی بھی شخص میں کورونا وائرس کی موجودگی کی علامات ظاہر ہوں تو ایسے مشتبہ مریض کی 2 ہفتوں تک طبی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وائرس مزید لوگوں تک نہ پھیلے۔ اس مرض سے خوفزدہ ہونے کی ہرگز ضرورت نہیں۔ شعبہ صحت کے کارکنان، مشتبہ مریض کا معائنہ، تشخیص اور علاج کرتے وقت مکمل ذاتی حفاظتی تدابیر اختیار کریں اور دستانوں اور ماسک کا استعمال یقینی بنائیں۔ مریض کا علاج مخصوص ہسپتالوں میں کیا جاتا ہے۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری
ہیلتھ کیئر، حکومت پنجاب

0800-99000

@PSHDepartment

@PSHDept